سوال۴: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے سابقے اور لاحقے الگ الگ کر کے لکھیے:

بدنصیب۔بدقسمت۔داغ دار۔لاعلاج۔پائے دار۔شکرگزار

سوال۵: درج ذیل عبارت کا مفہوم مع سیاق وسباق تحریر کیجیے:

''ہر معاملے کی دو ہی صورتیں ہیں۔ فتح یا شکست۔ اور دونوں صورتوں میں 'اُونہہ' نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ شکست پر جس نے 'اُونہہ' کی، اس نے گویا شکست کو شکست نہ سمجھا۔ جس نے فتح پر 'اُونہہ' کی، اس نے گویا اپنی ہمت کی قدر نہیں کی۔ وہ آج نہیں ڈوبا تو کل ڈوبے گا۔ دنیا میں وہی لوگ کچھ کر سکتے ہیں جو فتح کو فتح اور شکست کو شکست سمجھیں۔''

سرگرمیاں

(۱) طلبہ کوئی ایسا دل چسپ واقعہ کلاس میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

(۲) طلبہ اس سبق کے مصنّف کی دیگر مزاحیہ تحریر کسی اخبار یا رسالے سے کاٹ کر چارٹ پر آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو دفتری اور مزاحیہ تحریر کا فرق واضح کر کے بتائیے۔

(۲) محاورے تلاش کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

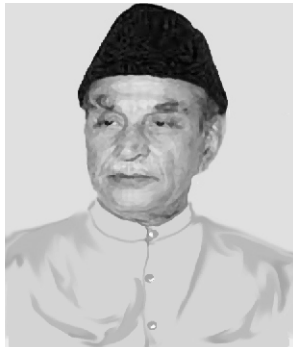

حکیم محمد سعید

ولادت: ۱۹۲۰ء　　وفات: ۱۹۹۸ء

حکیم محمد سعید دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا انتقال بچپن ہی میں ہو گیا تھا۔ ۹ سال کی عمر میں حافظِ قرآن ہو گئے۔ تقسیمِ ہند کے بعد کراچی آئے اور دواسازی کا ایک بڑا مطب ''ہمدرد'' قائم کیا۔ وہ اردو، فارسی، عربی اور انگریزی کے بڑے اسکالر تھے۔ اُنھیں کراچی میں مطب سے واپسی پر شہید کر دیا گیا۔

حکیم صاحب نے پاکستان میں ''نونہال'' بچّوں کا رسالہ شایع کیا اور تقریباً دو سو سے زیادہ کتابیں بھی لکھیں جو کہ طِبّ، اَدب، سائنس، صحت اور اِسلامی معلومات پر مشتمل ہیں۔ اُنھوں نے بہت سے ملکوں کے سفرنامے بھی لکھے۔ وہ صوبہ سندھ کے گورنر بھی رہے مگر اُس کا معاوضہ تک نہ لیا۔ حکیم صاحب بہت سے اعزازات سے نوازے گئے جن میں ''ستارۂ امتیاز اور نشانِ امتیاز'' شامل ہیں۔

کچھ وَرق تاریخ سے

حاصلاتِ تعلّم: یہ سفرنامہ پڑھ کر طلبہ: (۱) کسی سفر کا حال لکھ سکیں۔ (۲) مترادف الفاظ کے جوڑے بنا سکیں۔ (۳) روزمرہ زندگی کے تجربات، مشاہدات یا واقعات کے حوالے سے یادداشت/ڈائری لکھ سکیں۔ (۴) درست تلفظ، عمدہ لب و لہجے میں اپنا سفرنامہ بیان کرسکیں۔

نونہالو! تمھیں معلوم ہے کہ برٹش میوزیم کیا ہے؟ میں بتاتا ہوں۔

برٹش میوزیم دنیا کی سب سے مشہور اور اہم لائبریری ہے۔ یہ ایک آرٹ گیلری بھی ہے، جہاں مُجسمہ سازی، مُصوّری، نقّاشی اور ظروف سازی کے بہترین نمونے موجود ہیں جو دنیا بھر سے جمع کر کے یہاں رکھے گئے ہیں۔ ان میں قدیم یونان، مصر، بابُل، فارس، ہندوستان، چین اور جاپان کے نَوادرات شامل ہیں۔ یہاں تاریخ سے پہلے کے زمانے کی یادگار چیزوں کا بھی ایسا قیمتی ذَخیرہ ہے، جو دنیا کے کسی اور میوزِیم میں نہیں ہے۔

برٹش میوزِیم میں قلمی نسخے، پرانی کتابیں، سرکاری دستاویزات، نقشے اور ڈاک کے ٹکٹ ہیں اور دنیا بھر میں آثارِ قدیمہ کی کُھدائی سے حاصل ہونے والے نادر اور نایاب کتبے، مٹّی کے برتن، مورتیاں اور دوسری چیزیں ہیں جن سے تاریخ کے مختلف ادوار کی تہذیب اور تمدّن کا پتا چلتا ہے۔ یہ تحقیق کا کام کرنے والوں کے لیے اہم معلومات فراہم کرتی ہیں۔

برٹش میوزِیم کی لائبریری دنیا کی تین سب سے بڑی لائبریریوں میں شمار ہوتی ہے۔ دوسری دو عظیم لائبریریاں پیرس کی لائبریری ببلیوٹک[1] نیشنل اور واشنگٹن کی لائبریری آف کانگریس ہے۔ یہاں ستّر لاکھ سے زیادہ کتابیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر انگریزی ہی کی کتابیں ہیں، لیکن دنیا کی دوسری زبانوں کی کتابیں بھی یہاں ہیں۔

برٹش میوزیم کی لائبریری کے تین بڑے حصے ہیں۔ ایک حصہ مطبوعہ یعنی چھپی ہوئی، کتابوں کا ہے۔ اس میں کتابیں، دستاویزات، نقشے اور ڈاک کے ٹکٹ ہیں۔ دوسرا حصہ مخطوطات یعنی قلمی نسخوں کا ہے۔ یہاں تیسری صدی قبل مسیح سے اب تک کے یورپین مخطوطات ہیں۔ تیسرا حصہ مراکش سے لے کر جاپان تک کے مخطوطوں اور چھپی ہوئی کتابوں کا ہے۔ اخبارات کی الگ لائبریری ہے۔ برٹش میوزیم لائبریری کے مخطوطات کے حصے میں یونان کے آئین کے بارے میں ارسطو کی اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی ایک تحریر بھی موجود ہے۔

نونہالو! تمھیں جاننا چاہیے کہ البیرونی اور ابن الہیثم کون تھے۔

البیرونی کا نام ابوریحان بن احمد تھا۔ اسلامی دنیا کے ایک عظیم سائنس داں تھے۔ وہ ریاضی، فلکیات، معدنیات اور دواؤں کی خاصیت کے ماہر، سیّاح اور آثارِ قدیمہ کے عالم بھی تھے۔

البیرونی نے اپنی زندگی کے پچاس سال علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے۔ اُن کو ان کتابوں پر شاہی دربار سے بڑے انعامات بھی پیش کیے گئے لیکن انھوں نے کوئی انعام قبول نہیں کیا۔ وہ شاہی انعام کو اپنے علمی مقام اور مرتبے کے خلاف سمجھتے تھے اور کسی انعام کی پروا کیے بغیر لکھنے میں لگے رہتے تھے۔

[1] Bibliotheque national de paris یہ لائبریری پیرس میں واقع ہے۔

البیرونی نے سوسوا سو کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں جیومیٹری، ریاضی، جغرافیہ، زمین کے علم، فلکیات اور دواؤں کے علم پر کتابیں شامل ہیں۔

البیرونی کے اہم سائنسی کارناموں میں طُول البَلَد اور عرض البلد کا معلوم کرنا اور دنیا میں پہلی بار قدرتی چشموں کے بارے میں یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ زمین کے نیچے پانی میں برقی کیمیائی عمل کے زور سے اُبھرتے ہیں۔ انھوں نے دریا اور زمین کی گہرائی معلوم کرنے کا طریقہ بھی بتایا اور معدنیات کے علم میں بڑا اضافہ کیا۔ اُنھوں نے بہت سی جڑی بوٹیوں کی خصوصیات اور اُن کے فائدے اور مختلف زبانوں میں اُن کے نام بھی بتائے۔

ہیئت (Astronomy) اور ریاضی کے مطالعے کے لیے البیرونی نے ہندوستان کا سفر کیا اور وہاں کے رسم و رواج اور رہن سہن کے طریقوں کا غور سے مطالعہ کیا۔ پھر غزنہ واپس آ کر ''کتاب الہند'' کے نام سے ایک کتاب لکھی اور وہ ساری معلومات جو اُنھیں ہندوستان میں حاصل ہوئی تھی اس میں جمع کر دیں۔ ہندوستان کے عالِم البیرونی سے اتنے متاثر ہوئے کہ اُنھیں ''علم کا دریا'' کہنے لگے۔ البیرونی کا انتقال ۱۰۴۸ عیسوی میں ہوا۔

ابن الہیثم کا نام ابوعلی الحسن تھا، برسوں کی تحقیق کے بعد روشنی پر ایک کتاب لکھی، جس میں انھوں نے پہلی بار یہ بتایا کہ روشنی کیا ہے؟ انھوں نے روشنی کو توانائی قرار دیا، جسے آج ساری دنیا تسلیم کرتی ہے۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ آنکھ کیسے دیکھتی ہے اور اس کی اندرونی بناوٹ کیسی ہے۔ ابن الہیثم نے یہ اصول بیان کیا کہ جب روشنی کی شعاعیں کسی باریک سوراخ سے گزر کر کسی پردے پر پڑتی ہیں تو وہ اُس پردے پر اُس

جسم کا اُلٹا عکس ڈالتی ہیں جس سے نکل کر وہ آ رہی ہیں۔ انھوں نے عملی طور پر اس کا مظاہرہ کر کے دکھایا یعنی ایک شمع کا اُلٹا عکس پردے پر ڈالا۔ یہی کیمرے کا اصول ہے۔

ابن الہیثم نے بصریات (دیکھنے کا علم) کے علاوہ ریاضی اور فلکیات میں بھی بڑی مہارت حاصل کی۔ وہ ۹۶۵ عیسوی میں پیدا ہوئے۔ بصرے میں اپنی تعلیم مکمل کی اور بغداد چلے گئے جو اُس زمانے میں اسلامی دنیا کا سب سے بڑا علمی مرکز تھا۔ وہاں انھوں نے مختلف علما اور سائنس دانوں سے ملاقات کی اور اُن سے علمی مذاکرے کیے۔ بغداد سے وہ قاہرہ گئے اور پھر اپنی زندگی کا بڑا حصہ وہیں گزار دیا۔ اس نام ور مسلمان سائنس دان کا انتقال ۱۰۴۳ء میں ہوا۔

(ماخوذ از: ''لندن اور کیمبرج'')

مشق

سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) برٹش میوزیم میں کیا کیا چیزیں موجود ہیں؟

(ب) دنیا کی سب سے مشہور اور اہم لائبریری میں کیا کیا شاہ کار موجود ہیں؟

(ج) ''البیرونی'' کو کس کتاب نے شہرت دی؟

(د) برٹش میوزیم کی لائبریری کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اُن میں کیا رکھا گیا ہے؟

(ہ) ''روشنی'' کتاب کس نے لکھی؟ اُس میں کن باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(و) کیمرے کا بانی کون ہے؟

سوال۲: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) پیرس کی لائبریری کا نام ہے۔

(۱) ببلیوٹک نیشنل (۲) ببلیوٹک پراونشل

(۳) ببلیوٹک ڈویژنل (۴) ببلیوٹک ریجنل

(ب) برطانیہ کی لائبریری میں کتابیں موجود ہیں۔

(۱)۵۰لاکھ (۲)۶۰لاکھ

(۳)۷۰لاکھ (۴)۸۰لاکھ

(ج) البیرونی نے علم حاصل کرنے اور کتابیں لکھنے میں گزار دیے:

(۱) دس سال (۲) بیس سال

(۳) چالیس سال (۴) پچاس سال

(د) ابن الہیثم کا نام تھا:

(۱) حکیم محمد سعید (۲) ابوعلی الحسن

(۳) سید حسین نصر (۴) فخرالدین رازی

سوال۳: درج ذیل کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے ملائیے:

	''الف''	''ب''
۱)	البیرونی اسلامی دنیا	کے عظیم سائنس دان تھے۔
۲)	حکیم محمد سعید نے	عالمی مرکز کی حیثیت دی ہے۔
۳)	ابن الہیثم ریاضی اور	فلکیات کے ماہر تھے۔
۴)	حکومتِ برطانیہ نے برٹش میوزیم کو	برٹش میوزیم لندن پر سفرنامہ لکھا ہے۔

سوال۴: درج ذیل لفظوں میں سے مترادف کے جوڑے ملائیے:

خواہش، عکس، قیمتی، نادر، مشکل، دشوار، نایاب، تمنا، سایہ، بیش بہا

سرگرمی

طلبہ اپنے سفر کی روداد لکھ کر ٹیچر کو دکھائیں۔

✻ وہ باتیں جو ایک سیّاح کو اپنے سفر کے دوران محسوس ہوتی ہیں اور مختلف ہونے کے ساتھ دل چسپ اور حیرت انگیز نظر آتی ہیں، وہ انھیں اپنے ہم وطنوں کے لیے قلم بند کر لیتا ہے اسے سفرنامہ کہتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو تقریر کے اصول یعنی استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے سے بات کرنے کی مشق کرائیے۔ (۲) مسلم سائنس دانوں کے حالات معلوم کرنے کے لیے مختلف کتابیں تجویز کیجیے۔ (۳) طلبہ کو پاکستان کے تاریخی مقامات کے متعلق آگاہی دیجیے۔